ایک لمحہ ہے تمہارے پاس

,Literature - ادبِ جہان,Snippets

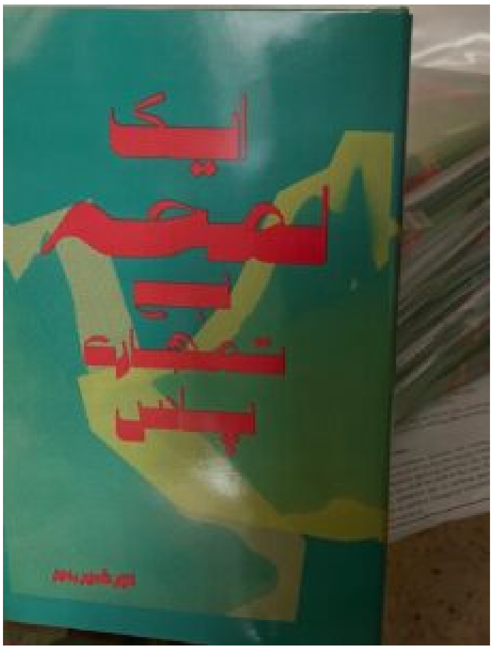

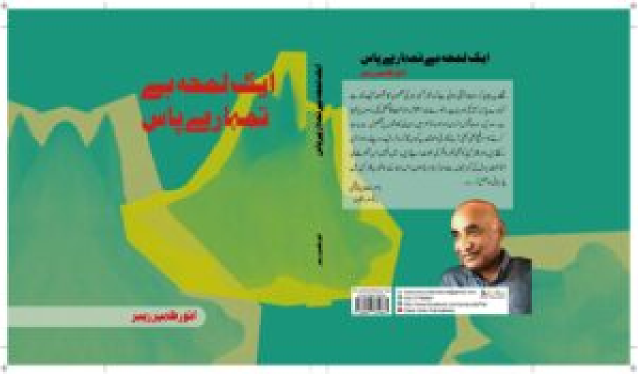

rki.news

مہ جبین آصف (شاعرہ، افسانہ نگار، کراچی پاکستان)

اردو ادب کی دنیا میں انور ظہیر رہبر کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں اس سے بیشتر آپ کے مضامین و کالمز کے مجموعے ہائے جات شائع ہوکر قارئین میں تحسین کی سند حاصل کرچکے ہیں، زیر نظر مجموعہ آپ کی نثری نظموں پر مشتمل ہے“ ایک لمحہ ہے تمہارے پاس“۔ برلن جرمنی جو ادب و شاعری کی ترویج کے لحاظ سے زرخیز ہے انور ظہیر رہبر اسی خطے میں پرورش لوح وقلم کرتے رہے ہیں۔ مجموعے کا آغاز ان کی والدہ مرحومہ کے نام سے منسوب نظم ”امید“سے ہوا ہے۔
”آپ ہر اس جگہ ہیں جہاں ہم ہیں“
یادوں کے اس بحر ذخائر سے نظموں کے گہرآبدار چن کر لانے والے انور ظہیر رہبر نے اپنے خوابوں کو ڈھونڈنے اور جاگتی آنکھوں سے خواب دیکھنے کو ترجیح دی ہے۔

انور ظہیر کی نظموں میں ظلم، استحصال، معاشرے کے منفی رویوں و کرداروں کے خلاف آواز حق بلند ہوتی نظر آتی ہے ۔ ان کی نظم “ غلط تقسیم” مارکس کے معاشی نظریے سے مطابقت رکھتی ہوئی مارکسی فلسفے کے عین مطابق ترجیحات کی غلط تقسیم کے عمل پر صدائے احتجاج کی صورت نظر آتی ہے۔

معاشرے کی اس صورتحال کی بہتر یا بدتر صورتحال سے قطع نظراقدار کی شکست و ریخت میں فرد و معاشرے، ان کی معاشی جدوجہد، جذباتی، نفسیاتی، کیفیاتی زندگی بری طرح بے وقعت و بے آبرو ہوتی جارہی ہے۔

دولت کے حصول کی دوڑ نے معاشرے کی اخلاقی قدروں کو جس طرح پامال کیا ہے اس کے تحت ان کی نظمیں غم دوراں کی نمائندہ کہی جاسکتی ہیں اس کے ساتھ ساتھ ایسی تازہ کاری جو محض روایتی شاعری کی زلف گرہ گیر نہیں، بلکہ اپنی حس مشاہدہ ادراک حساس دل شاعر کی حیثیت میں دنیا کو بہ چشم نم دیکھنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

“ قلم ابھی زندہ ہے“، ”بھوک کی خاطر“ جیسی نظمیں عالمی امن کی سبوتاژی کا نوحہ ہیں۔

جہاں غربت باقی رہ جاتی ہے غریب مرجاتے ہیں آپ کا قلم اس نوع کے سانحات لکھنے، انہیں تاثیر بخشنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے، جس مقام پر سوچیں زہر آلود ہوجاتی ہیں اور قلم کی نوک سے لہو ٹپکنے لگتا ہے۔

”سچا سچ“، “ نئے سال میں“ ایسی نظمیں ہیں جن سے انکی شاعری کا تعلق انسانی زندگی کی حقیقی سچائیوں سے جڑ جاتا ہے۔

نظموں کے ساتھ ہی اس مجموعے میں ہورسٹ ریمن، گاڈ فریڈ، خلیل جبران جیسے عالمی ادب کی شاہکار نظموں کے تراجم بھی بہت خوبصورتی کے ساتھ کئے گئے ہیں۔

ان نظموں کے تراجم ترجمے کی اصل روح سے قریب تر ہوکر کیے گئے ہیں، جن سے ان کے اندر کا مترجم تخلیقی بہاؤ کے ساتھ نظر آتا ہے، ان تراجم میں اصطلاحات الفاظ کا چناؤ استعمال مفہوم کو اشارتی یا تعبیری سطح پر اجاگر کرتا ہے۔

انور ظہیر رہبر کی ان نظموں کی قرآت سے اک امکانی گوشے اپنی مضبوط آب وتاب کے ساتھ شعری افق پر پرویا نظر آتا ہے، دعا ہے ان کے قلم میں روزافزوں ترقی ہو ! آمین۔

Post Date: November 9, 2025 PDF Created On: Tue, Dec 16 2025 08:01:48 am

---

Read This Post On RKI Website